مجلس عاملہ کے فیصلوں کی پریس ریلیز

ادارہ

(ملتان)8/5/2007

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد حنیف جالندھری نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کے حالیہ اجلاس میں ہونے والے اہم فیصلوں کا اعلان کرتے ہوئے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ وفاق المدارس کی طرف سے بنین (لڑکوں) اور بنات (لڑکیوں) کے لیے یکساں نصاب کے فیصلے کو مزید غور کے لیے دوبارہ اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔ سرِ دست بنات کا نصابِ تعلیم اور نظام امتحانات حسب سابق ہوگا۔ بنات کے نصاب کے سلسلے میں عنقریب نصابی کمیٹی کا اجلاس بلایا گیا ہے جس میں بنات کے نصاب پر غور کے بعد اسے مرتب کیا جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ ملک کے معروف عالم دین اور دانشور حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب کو مختلف علوم وفنون میں تخصصات کے نصاب کو مرتب کرنے کا ٹاسک دیا گیا ہے، جو تمام تخصصات کا نصاب مرتب کر کے نصابی کمیٹی کے حوالے کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ۱۴۲۸ھ سے وفاق المدارس کے تحت حفظ کا امتحان حسب سابق ہوگا، فی الحال تجوید کی کتاب ''جمال القرآن'' کا امتحان نہیں ہوگا۔ وفاق کے تحت متوسطہ سال سوم (مڈل) کے نصاب میں چار کے بجائے تین مضامین قرآن کریم، اردو اور ریاضی لازمی ہوں گے۔

ناظم اعلیٰ وفاق نے کہا کہ وفاق المدارس کے تحت ثانویہ عامہ کے امتحان میں داخلہ کے لیے میٹرک کی بجائے متوسطہ سال سوم یا بورڈ سے مڈل کا سرٹیفکیٹ ہونا ضروری ہوگا اور اس پر عمل درآمد ۱۴۳۰ھ سے ہوگا۔ کسی عام اسکول سے مڈل پاس طالب علم متوسطہ سالِ سوم کی ایک سہ ماہی پڑھنے کی صورت میں بھی متوسطہ کا امتحان وفاق کے تحت دینے کا اہل ہوگا۔ البتہ جن علاقوں میں مڈل کے امتحانات بورڈ کے تحت نہ ہوتے ہوں، ان کے لیے بدستور میٹرک یا متوسطہ کی سند کی شرط برقرار رہے گی۔ نمبرات میں اضافے (امپرومنٹ) کے لیے دوبارہ امتحان دینے والے طلبہ وطالبات کو سند جاری کرتے وقت زیادہ نمبروں والے امتحان کا ہی اعتبار کیا جائے گا۔

انہوں نے مزید کہا کہ وفاق المدارس کی مجلسِ عاملہ نے فیصلہ کیا ہے کہ تین سال تک مسلسل وفاق کے امتحانات میں شرکت نہ کرنے والے ادارے کا الحاق منسوخ کر دیا جائے گا۔ قدیم فضلا کا امتحان دینے والے کامیاب فضلا کو متعلقہ مدرسے سے تصدیق شدہ نتیجہ اور وفاق کے علاقائی مسئول کی تصدیق کے بعد تحتانی اسناد جاری کیے جائیں گے۔

☆☆☆